بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۰

تعارف

میں نے اپنے دَور کے تعلیم یافتہ طبقہ تک قرآنی حقائق پہنچانے کا جو سلسلہ "معارف القرآن" کے نام سے شروع کیا تھا اس کی پہلی جلد ۱۹۴۱ء میں شائع ہوئی تھی۔ اس میں خدا کے تصوّر، صفاتِ خداوندی اور خدا اور انسان کے باہمی تعلق پر تفصیلی بحث کی گئی تھی۔ ۱۹۴۵ء میں اس سلسلہ کی دوسری کڑی شائع ہوئی، جس میں تخلیقِ انسانی، آدم، ملائکہ، ابلیس، وحی، رسالت جیسے اہم عنوانات کے بعد، حضرت نوحؑ، حضرت ہودؑ اور حضرت صالحؑ اور ان کی اقوام کا تذکرہ آگیا تھا۔ اُسی سال اس کی تیسری جلد شائع ہوئی جس میں حضرت ابراہیمؑ سے لے کر حضرت عیسٰیؑ تک کے انبیاء کرامؑ کے کوائفِ حیات اور ان کی اقوام کا ذکر تھا۔ ۱۹۴۹ء میں اس سلسلہ کی چوتھی کڑی شائع ہوئی جو حضور خاتم النبیینؐ کی سیرتِ طیبہ پر مشتمل تھی۔

۲۔ اس سلسلہ کی اشاعت کے بعد محسوس ہوا کہ اکثر احباب اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں کہ معارف القرآن کسی ایک کتاب کا نام ہے جو کئی جلدوں میں شائع کی گئی ہے۔ حقیقت یہ نہیں تھی۔ اس سلسلہ کی ہر کڑی، ایک خاص موضوع پر مشتمل تھی اور خود مکتفی۔ اس غلط فہمی کو رفع کرنے کے لئے فیصلہ کیا گیا کہ اس کے جدید ایڈیشن الگ الگ عنوانات سے شائع کئے جائیں۔ چنانچہ اب سلسلہ کی مختلف کڑیاں یوں ہیں؛

۱۔ من و یزداں؛ خدا اور بندے کا باہمی تعلق۔

۲۔ ابلیس و آدم؛ انسان، آدم، ملائکہ، ابلیس، شیطان، جنات، وحی اور رسالت جیسے اساسی موضوعات پر مشتمل۔

۳۔ جوئے نور: حضرت نوحؑ سے لے کر حضرت شعیبؑ تک کے آسمانی انقلاب کے پیامبروں کے کوائفِ جمیلہ۔

۴۔ برقِ طور: صاحبِ ضربِ کلیمی اور فرعون کی آویزش۔ بنی اسرائیل کے عروج و زوال کی عبرت آموز سرگزشت۔

۵۔ شعلۂ مستور: حضرت عیسیٰؑ کے کوائفِ حیات، جدید انکشافات کی روشنی میں۔

۶۔ معراجِ انسانیت: صاحبِ قرآن (علیہ التحیۃ والسلام) کی سیرتِ طیبہ، قرآنی آئینہ میں۔

۷۔ انسان نے کیا سوچا؟ انسانی فکر نے وحی کی راہ نمائی کے بغیر زندگی کے اہم
اور خدا نے کیا کہا یعنی مسائل حل کرنے میں کیا کیا کاوشیں کیں اور کس طرح
۸۔ اسلام کیا ہے؟ ناکام رہی اور پھر وحی نے ان مسائل کو کس حسن و خوبی
سے حل کر دیا۔

۹۔ جہانِ فردا: مرنے کے بعد کی زندگی کے متعلق قرآنی تفاصیل۔

۱۰۔ کتاب التقدیر: دنیائے فکر کے مشکل ترین مسئلہ کا آسان ترین قرآنی حل۔ اپنے موضوع پر منفرد کتاب۔

ان کے علاوہ، لغات القرآن (چار جلدوں میں) شائع کی گئی اور اس کی روشنی میں مفہوم القرآن جس میں پورے قرآنِ کریم کا مسلسل مفہوم آگیا ہے۔ ان تصانیف کو ملک میں بڑی مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔

یہ ہے قرآنِ کریم کی فکر اور تعلیم کو عام کرنے میں میری حقیر سی کوششوں کا اجمالی تعارف۔ اب میں گذشتہ کئی برس سے تبویب القرآن کے مرتب کرنے میں مصروف ہوں۔ اس انسائیکلوپیڈیا میں قرآنِ مجید کی تعلیم اس طرح مدوّن کر دی جائے گی کہ آپ جس موضوع کے متعلق چاہیں، قرآنِ کریم کے تمام مقامات بیک وقت آپ کے سامنے آجائیں۔ (خدا مجھے اس کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے)۔

۳۔ جیسا کہ بتایا جا چکا ہے زیرِ نظر کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۵ء میں شائع ہوا تھا۔ دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۶ء میں شائع ہوا جو مدت سے نایاب تھا۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن 'نظرِ ثانی کے بعد' پیشِ خدمت ہے۔ اس میں حضرت نوحؑ سے لے کر حضرت شعیبؑ تک کے انبیائے کرامؑ اور ان کی اقوام کا تذکرہ آگیا ہے۔ سطحی نگاہ سے دیکھئے تو ایسا محسوس ہوگا گویا یہ محض وقائع نگاری ہے لیکن بنظرِ تعمق غور کیجئے تو ان تذکروں میں حقائق و عبر کی ہزار داستانیں مضمر

برومندی کا واحد ذریعہ ہے۔ اگر میری اس کوشش سے کوئی ایک سعید روح بھی قرآنِ کریم کے قریب آگئی تو میں سمجھوں گا کہ مجھے میری دیدہ ریزی کا صلہ مل گیا۔

۵۔ آیات میں اوپر سورت کا نمبر ہے اور نیچے آیت کا۔ مثلاً ۴/۱۲ سے مراد ہے سورۃ النساء کی بارہویں آیت۔

اب آیئے یہ دیکھیں کہ آسمانی انقلاب کے ان داعیانؑ نے کس طرح خدا کا پیغام ان اقوام تک پہنچایا۔ اقوامِ مخاطب کی طرف سے اس کا ردِّ عمل کیا ہوا اور اس کا نتیجہ کیا نکلا اور آج اس میں ہمارے لئے کیا سامانِ عبرت پوشیدہ ہے۔

۲۵/بی گلبرگ۔ لاہور
اگست ۱۹۷۲ء

والسّلام
پرویز